روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 13 نومبر 2002ء 7 رمضان 1423 ہجری - 13 نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 259

## محبت الٰہی سے بھری ہوئی دعا

حضرت مسیح موعود کی ایک دعا

رَبِّ اِنَّکَ جَنَّتِیْ وَ رَحْمَتُکَ جُنَّتِیْ وَ اٰیَاتُکَ غِذَائِیْ وَفَضْلُکَ رِدَائِیْ۔ (حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص 361)

اے میرے رب بے شک تو ہی میری بہشت ہے اور تیری رحمت میری ڈھال ہے اور تیرے نشان میری غذا ہیں۔ اور تیرا فضل میری رداء (چادر) ہے۔

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے احباب جماعت کیلئے خصوصی پیغام

**خدا تعالیٰ جماعت کے دلوں میں خلیفۂ وقت کیلئے ایسی محبت پیدا کرتا ہے کہ وہ اس کی تکلیف پر تڑپ اٹھتی ہے**

## رمضان کے مقدس مہینہ میں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے

میرے پیارو! احمدیت کے درخت وجود کی سرسبز شاخو!! (تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں) میری علالت کے دوران آپ سب احباب خواتین اور بچے جس تڑپ اور دلی درد کے ساتھ میری صحت یابی کیلئے دعائیں کرتے رہے اور میری طبیعت کے بارے میں پوچھنے کے لئے جس والہانہ انداز میں بار بار خط لکھتے رہے ہیں۔ فون اور فیکس کرتے رہے ہیں میں اس کے لئے آپ سب کا ممنون ہوں۔

یہ خدا تعالیٰ کا خاص احسان ہے کہ وہ جماعت کے دلوں میں خلیفۂ وقت کی ایسی محبت پیدا کر دیتا ہے کہ جماعت اس کی تکلیف پر تڑپ اٹھتی ہے اور اپنے تمام غم تمام تکلیفیں اور تمام دکھ بھلا کر اس کے لئے دعاؤں میں لگ جاتی ہے۔

اللہ آپ سب کو جنہوں نے میرے لئے دعائیں کی ہیں اپنے خاص فضل اور احسان سے نوازے۔ اپنی رحمت کا سایہ ہمیشہ آپ پر اور آپ کے تمام پیاروں پر رکھے۔ ہر دکھ اور ہر تکلیف سے آپ کو بچائے اور ہر راحت اور ہر خوشی آپ کو عطا فرماوے آمین۔ یا ارحم الراحمین۔

رمضان کا مقدس اور مبارک مہینہ شروع ہے۔ یہ مہینہ دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے اس بابرکت مہینہ میں اپنے اور میرے رب سے دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں کہ اللہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ جو ذمہ داریاں اس نے ہمارے سپرد فرمائی ہیں اور جن فرائض کی ادائیگی کیلئے ہمیں اس نے کھڑا کیا ہے۔ ہم ان تمام ذمہ داریوں اور فرائض کو پورا کرنے والے بنیں۔ اور محنت اور اخلاص اور قربانی کے ساتھ ان کی ادائیگی کیلئے کوشش کرنے والے ہوں۔ ہمارا رب ہماری حقیر محنت اور قربانی کو قبول فرماوے اور غلبہ (دین) کیلئے اپنے ان وعدوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے پورا فرمائے جو اس نے حضرت مسیح موعود سے فرمائے ہیں اور بھٹکی ہوئی انسانیت کو ہمارے آقا و مولیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے راحت بخش سائے تلے لے آئے آمین!

بیماری کے ان ایام میں آپ سب کے ساتھ ہمارے بہت سے وہ بھائی بھی جو ابھی جماعت میں شامل نہیں ہیں میری صحت یابی کیلئے دعائیں کرتے رہے ہیں اور طبیعت پوچھنے کے لئے پیغام بھجواتے رہے ہیں۔ میں ان سب کا بھی ممنون ہوں اور ان کے حسن سلوک کی دل سے قدر کرتا ہوں۔ اللہ انہیں احسن جزاء سے نوازے۔ ان کے دکھوں کو دور فرماوے اور اپنے خاص فضلوں سے انہیں فیض یاب کرے آمین! میں آپ سے بھی امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی ان کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

میرا رب ہمیشہ آپ کے ساتھ ہو! آپ کے ساتھ ہو! آپ کے ساتھ ہو! اس کے پیار اور اس کی رحمت اور اس کی رضا کی نظر ہمیشہ آپ پر رہے۔ آپ ہمیشہ اس کی حفاظت اور امان میں رہیں اور میرا مولیٰ کبھی مجھے آپ کی تکلیف نہ دکھائے۔ آمین! ثم آمین! اے میرے رب تو ایسا ہی کر!

(9 نومبر 2002ء)

## حضور انور کی صحت کے بارہ میں تازہ رپورٹ

(مرسلہ: محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی طرف سے 11 نومبر 2002ء کی اطلاع یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ چوبیس گھنٹے کے دوران عمومی طور پر حضور انور کی طبیعت ٹھیک رہی۔ صحت آہستہ آہستہ بحالی کی طرف مائل ہے۔ حضور کے دل کی کیفیت ٹھیک ہے اور متعلقہ عوارض بھی کنٹرول میں ہیں الحمدللہ۔

احباب جماعت اپنے پیارے امام کی جلد بحالی صحت کیلئے دعاؤں، صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضور انور کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

## خصوصی درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ ضلع رحیم یار خاں 9 نومبر 2002ء کو مخالفین کے قاتلانہ حملہ سے شدید زخمی ہوئے ہیں۔ فائر ان کی گردن کے مہروں پر لگا ہے جس سے ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں معجزانہ طور پر اپنے فضل سے صحت یاب فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

(ناظر امور عامہ)

# تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

## دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

### 1947ء (10)

7 اکتوبر حضور نے کوائف قادیان کی نسبت ایک اہم مضمون بعنوان ''قادیان'' الفضل میں شائع کروایا۔ جسے پمفلٹ کی شکل میں بھی شائع کیا گیا مگر بھارتی حکومت نے اسے ضبط کرلیا۔

8 اکتوبر حضور نے مجوزہ احمدیہ مرکز (ربوہ) کی جگہ کا معائنہ کرنے کے لئے لاہور سے سفر سرگودھا اختیار فرمایا اور راستہ میں ربوہ کی زمین کا معائنہ فرمایا اور فرمایا کہ یہ جگہ میری رؤیا 41ء کے مطابق ہے۔ صرف سبزہ نہیں ہے۔

8 اکتوبر تعلیم الاسلام کالج قادیان نیشنل سکھ کالج کے سپرد کردیا گیا۔ نیز سپرنٹنڈنٹ پولیس نے قادیان کے تمام احمدیوں کو قتل کرنے کی دھمکی دی۔

9 اکتوبر قادیان میں احمدی مستورات کے رہائشی مکان پر بم پھینکے گئے۔

9 اکتوبر حضور نے قادیان کے حالات کی نسبت دوسرا مضمون شائع فرمایا۔

9 اکتوبر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اقوام متحدہ میں مسئلہ فلسطین کے متعلق پر شوکت تقریر فرمائی جس کو پاکستانی پریس نے بھی بہت سراہا

10 اکتوبر حضور نے احمدیوں کو ملکی دفاع کے لئے فوجی فنون سیکھنے کی تلقین فرمائی۔

10 اکتوبر بیت اقصیٰ قادیان پر بم پھینکے گئے مگر زیادہ نقصان نہیں ہوا۔

11 اکتوبر حضور نے ایک مضمون ''قادیان کی خونریز جنگ'' کے عنوان سے تحریر فرمایا جس میں قادیان پر ہونے والے حملہ کی اہم تفاصیل بیان فرمائیں۔

12 اکتوبر حضور نے ذکر الٰہی اور نماز باجماعت کی خاص تحریک فرمائی۔

14 اکتوبر حضرت مرزا عزیز احمد صاحب قادیان سے لاہور آ گئے اور حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کو امیر مقامی مقرر کیا گیا۔

14 اکتوبر جامعہ احمدیہ قادیان کی عمارت پر ملٹری نے قبضہ کرلیا۔

14 اکتوبر حضور نے مجلس عرفان میں مشرقی پنجاب آنے والے مہاجرین کو متوکلانہ زندگی بسر کرنے کا ارشاد فرمایا۔

14 اکتوبر مرزا احمد شفیع صاحب، فیض محمد صاحب، زہرہ بی بی اور ایک چار سالہ بچی کو قادیان میں شہید کردیا گیا۔

15 اکتوبر قادیان میں پریس اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی لائبریری پر پولیس نے قبضہ کرلیا۔

16 اکتوبر حضور نے کوائف قادیان سے متعلق ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ نیز کشمیر کو پاکستان میں شامل کرنے کے لئے فوری کارروائی پر زور دیا۔

17 اکتوبر حضور نے اشاعت حق کے لئے فقیرانہ رنگ پیدا کرنے کی تحریک فرمائی۔

17 اکتوبر عدن میں ایک یمنی نوجوان عبداللہ محمد شبوطی نے احمدیت قبول کی جو ایک بہت عمدہ داعی الی اللہ کے طور پر فرائض سرانجام دیتے رہے۔

18 اکتوبر صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ربوہ کی زمین کی خرید کے لئے ڈپٹی کمشنر جھنگ کو درخواست دی گئی اس کا جواب جون 48ء میں موصول ہوا۔ اس مقصد کی تکمیل کیلئے جدوجہد کا سب سے اہم حصہ حضرت نواب محمد دین صاحب نے انجام دیا۔

# عظمت اور شان والا مہینہ

## آنحضرت ﷺ کا ایک پر معارف خطاب

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ کو ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

اے لوگو! تم پر ایک بڑی عظمت (اور شان) والا مہینہ سایہ کرنے والا ہے- ہاں! ایک برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو (ثواب و فضیلت کے لحاظ سے) ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے- اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے- اس مہینہ میں جو شخص کسی نفلی عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے اس نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے برابر ملے گا- اور جس نے اس مہینے میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا- اور یہ مہینہ صبر کا (مہینہ) ہے- اور صبر کا ثواب جنت ہے- اور یہ ہمدردی و غمخواری کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے- جو شخص اس مہینہ میں روزہ دار کی افطاری کرواتا ہے تو یہ عمل اس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے- اور اسے روزہ دار کے اجر کے برابر ثواب ملتا ہے- بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر میں کچھ کمی ہو- (صحابہ کرامؓ بیان کرتے ہیں) ہم نے حضورؐ سے سوال کیا- ہم میں سے ہر ایک کی اتنی توفیق نہیں کہ روزہ دار کی افطاری کا انتظام کر سکے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا- اللہ تعالیٰ افطاری کا یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ میں پانی ملا کر دودھ کی کچی لسی یا کھجور سے یا پانی کے ایک گھونٹ سے ہی روزہ کھلوادیتا ہے- اور جو روزہ دار کو سیر کر کے پیٹ بھر کے کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے میرے حوض سے ایسا شربت پلائے گا کہ اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی- یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو گا-

اور یہ ایسا مہینہ ہے جس کی ابتداء نزول رحمت ہے اور جس کا وسط مغفرت کا وقت ہے- اور جس کا آخر کامل اجر پانے یعنی آگ سے آزادی کا زمانہ ہے-

اور جو شخص اس مہینے میں اپنے مزدور یا خادم سے اس کے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے اور کم خدمت لیتا ہے- اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کر دے گا-

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

# عرفانِ حدیث نمبر (112)

مرتبہ: عبدالسمیع خان

## عظمت رمضان

**حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔**

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب هل یقال رمضان حدیث نمبر 1766)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

اس ضمن میں ایک خطبے کا بڑا حصہ پہلے بھی اس حدیث کے لئے وقف کر چکا ہوں تاکہ عامۃ الناس کو جو اس حدیث کے الفاظ سے غلط فہمی پیدا ہو سکتی ہے اس کا ازالہ کیا جائے ہرگز یہ مراد نہیں ہے کہ رمضان کے مہینے میں دنیا میں کوئی بھی ایسا نہیں ہوگا جو دوزخی کام کرے اور ہر وہ شخص جس پر رمضان کا مہینہ گزر رہا ہے خواہ مومن ہو یا کافر ہو اس کے لئے جنت کے دروازے کھل جائیں گے اور جہنم کے دروازے بند ہو جائیں گے۔

امر واقعہ یہ ہے کہ اگر مومن بھی ہو یعنی ظاہری طور پر ایمان لاتا ہو لیکن رمضان کا مہینہ دیکھنے کے بعد اس کے تقاضوں کے خلاف بات کرے اور عمداً ایسی باتوں کا ارتکاب کرے جو رمضان کے منافی ہیں بلکہ عام دنوں کے بھی منافی ہے تو ایسے شخص پر تو جہنم کے دروازے زیادہ زور سے کھولے جائیں گے۔ دراصل یہ خوشخبری ہے محض ان مومنوں کے لئے جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی اطاعت کے دائرے میں رہتے ہیں اور قرآن کی اطاعت کے دائرے میں رہتے ہیں۔ اصل میں ایک ہی چیز کے دو نام ہیں مگر قرآن کریم بھی اللہ اور رسول کی اطاعت الگ الگ بیان فرماتا ہے یہ بتانے کے لئے کہ اگر تمہیں براہ راست قرآن کریم میں کوئی حکم دکھائی نہ بھی دے رہا ہو مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے وہ حکم دیا ہو تو چونکہ اللہ کے حکم کے سوا وہ بات کرتے ہی نہیں تھے اس لئے یقین جانو کہ آپ کی اطاعت ویسی ہی ہے جیسے اللہ کی اطاعت ہے پس اس وجہ سے قرآن کریم بار بار اللہ اور رسول، اللہ اور رسول دونوں کی اطاعت پر زور دیتا ہے مگر حقیقت میں ایک ہی چیز کے دو نام ہیں کیونکہ رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت کے سوا کچھ نہیں کیونکہ رسول خدا کی اطاعت کے سوا کوئی اطاعت نہیں جانتا تھا۔ پس اس پہلو سے دروازے جب کھولے جاتے ہیں تو ان پر کھولے جاتے ہیں جو اللہ اور رسول کی اطاعت میں وقت گزارتے ہیں نہ کہ ان لوگوں کے لئے جن پر یہ مبارک مہینہ طلوع ہوا لیکن اس کی طرف پیٹھ پھیر کے اس کے سارے تقاضوں کو جھٹلا دیا، اس کے سارے تقاضوں کو رد کر دیا، ایسے لوگوں پر تو جہنم پہلے سے زیادہ بھڑکنے کے احتمالات ہیں بجائے اس کے کہ جہنم کے دروازے بند ہوں۔ تو امت محمدیہ جو حقیقی معنوں میں اطاعت خداوندی اور اطاعت رسول کی پابند ہو اس کے لئے خوشخبری ہے کہ ان پر دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ دوزخ کے دروازے ان پر رمضان کے بعد کیا کھول دیئے جاتے ہیں، رمضان ہی میں بند ہوتے ہیں؟ تو مراد یہ ہے کہ رمضان ان کے لئے اتنی نیکیوں کے پیغام لاتا ہے اور اتنے تقویٰ کی تعلیم دیتا ہے کہ ان کے لئے ممکن ہی نہیں رہتا کہ وہ کوئی ایسی حرکت کریں جو ان کو دوزخ میں لے جائے مگر عام دنوں میں بے احتیاطیاں ہو جاتی ہیں اور اتنی توجہ، اتنے انہماک سے نیکیوں پر عمل اور بدیوں سے بچنے کی طرف توجہ نہیں رہتی۔ اس لئے رمضان کا مہینہ مومن کے لئے سب سے زیادہ پرسکون مہینہ ہے سب سے زیادہ محفوظ مہینہ ہے۔ اس مہینے میں مومن کے لئے کوئی خطرہ درپیش ہی نہیں ہوتا کیونکہ ہمہ وقت اس کی توجہ اس طرف رہتی ہے کہ اس رمضان سے میں نیکیاں کما کر گزروں اور بدیاں جھاڑ کر نکلوں۔

پس اس پہلو سے اس حدیث کو سمجھنا چاہئے کہ وہ مومن ہے جس پر یہ سب کچھ ہوتا ہے جس کے لئے یہ سب کچھ ہوتا ہے جہنم کے دروازے بند، جنت کے دروازے کھلے اور شیطان جکڑ دیا جاتا ہے۔ یعنی مومن کا شیطان وہ شیطان بھی ہے جو اس کی رگوں میں دوڑ رہا ہے اور وہ ہر انسان کی رگوں میں دوڑ رہا ہے۔ پس آپ دیکھ لیں کہ رمضان کے مہینے میں کتنی کتنی ایسی عادتیں تھیں جو نیکی کے اعلیٰ معیار کے مطابق نہیں تھیں مگر اب جب آپ کی وہ عادتیں آپ کو اپنی طرف بلاتی ہیں تو بارہا آپ کے دل سے یہ آواز اٹھتی ہے ''نہیں'' معلوم ہوتا ہے کہ قید ہے ایک۔ اور بہت سے روزے دار قید کا احساس نمایاں طور پر رکھتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ بھوک کوئی چیز نہیں ہے جو دراصل مشکل ہو۔ صبح سحری کھائی اس کا لطف الگ آتا ہے جب افطاری کا وقت آتا ہے تو اس کا ایک الگ لطف ہے بیچ کا جو وقت ہے وہ بھول جاتا ہے ان دو وقتوں کے درمیان۔ جو اصل چیز ہے وہ آزادی کا احساس ہے جس کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ ہر شخص، ہر روزے دار جانتا ہے کہ دن رات جو ہر وقت پابندی میں جکڑے ہوئے وقت گزرتا ہے اور نفس کے اوپر ہمیشہ یہ خیال غالب رہتا ہے کہ دیکھو تم آزاد نہیں ہو یہ وہ چیز ہے جو درحقیقت مومن پر، روزے دار پر بطور قید کے عیاں ہوتی ہے اور یہ شیطان کی قید ہے ورنہ نماز پڑھنے میں تو اس کو کوئی تنگی محسوس نہیں ہوتی قید کی۔ نیک کام کرنے میں، اچھی بات کرنے میں جس کی اس کو پہلے سے ہی عادت ہو وہ بڑی بشاشت محسوس کرتا ہے اس کو کوئی قید محسوس نہیں ہوتی۔ لیکن وہ عادتیں ہیں دراصل جو ظاہری طور پر اس کے سامنے اس کے دماغ میں ابھریں یا نہ ابھریں مگر قید کا احساس بعض ایسی بدعادتوں سے تعلق رکھتا ہے جو پہلے زمانے میں تھیں اور رمضان میں آ کر محسوس ہوتا ہے کہ اب میں یہ نہیں کر سکتا۔ پس وہ قید شیطان کی قید ہے اور یہاں شیطان سے مراد عام شیطان نہیں ہے۔ کیونکہ عام شیطان ہو تو وہ سب کے لئے جکڑا جائے گا، عام شیطان اگر جکڑا گیا تو کیا مومن کیا کافر سب کا شیطان جکڑا گیا لیکن یہ وہ شیطان ہے جس کا ذکر احادیث میں دوسری جگہ ملتا ہے جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر انسان کی رگوں میں، اس کے خون میں ایک شیطان دوڑ رہا ہے وہ قید ہو جاتا ہے اور بڑی مشکل سے بعضوں کا وقت گزرتا ہے۔ وہ عید میں داخل ہوتے ہیں کہتے ہیں چلو رہائی ہوئی۔ لیکن اگر وہ غور کریں تو سوچیں گے کہ بعض بدعادتوں کی طرف لوٹنے کو وہ رہائی کہتے ہیں اور بعض اچھی عادتوں سے بچ نکلنے کو وہ رہائی سمجھتے ہیں۔ لیکن انسان بسا اوقات باشعور طور پر اپنے نفس کا جائزہ نہیں لیتا خود اپنے حالات سے بھی بے خبر رہتا ہے اس لئے بس ایک مبہم سا احساس، ایک قید ہے جس میں سے وہ نکل کر پھر آخر عام دنوں میں داخل ہو جاتا ہے۔

**تو یہ جو شیطان کا جکڑا جانا ہے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی طرف سے ایک پیغام ہے، ایک نصیحت ہے جو گہری نفسیاتی نصیحت ہے۔ اس پر غور کر کے اگر آپ اس حقیقت کو سمجھ لیں کہ شیطان کیا ہے؟ کیسے جکڑا جاتا ہے؟ تو پھر ممکن ہے کہ رمضان کے بعد بھی آپ اس شیطان کو باندھ کر رکھنے کی کوئی تدبیر سوچیں** یا ہمہ وقت بیدار رہنے کی کوشش کریں کہ اب جب قید کیا ہے تو پھر قید ہی رکھا جائے تو بہتر ہے۔ ورنہ پھر یہ چھوٹ جاتا ہے اور اگلے رمضان سے پہلے پہلے وہ ساری عادتیں ڈِھا جاتا ہے جن سے بچنے کے لئے رمضان آپ کے لئے اس کی قید کا اور آپ کی رہائی کا پیغام لایا تھا۔ دراصل مومن، اعلیٰ درجے کا مومن تو وہ ہے جو مسلسل جکڑا رہتا ہے وہ ایک رمضان

سے آزاد ہو کر نہیں نکلتا بلکہ قید ہی کی حالت میں جاتا ہے۔ یعنی اس کے نفس کی خواہشات کا جہاں تک تعلق ہے وہ قید رہتا ہے۔ پس شیطان مومن کے اندر کا شیطان ہے جو قید ہوتا ہے اور وہ قید ہو جائے تو یہ بھی کہا جا سکتا ہے گویا مومن قید ہے تو وہ آزاد نہیں رہتا۔ چنانچہ اسی بات کو آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ایک اور محاورے میں یوں بیان فرمایا (۔) کہ دنیا تو مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت ہے۔ اب آپ دیکھیں کہ یہاں شیطان کے لئے نہیں فرمایا بلکہ مومن کے لئے قید خانہ فرمایا ہے پس وہی معنے بنتے ہیں جو میں نے آپ کے سامنے رکھے ہیں کہ شیطان کا لفظ ہر شخص کے اندر کے شیطان پر اطلاق پاتا ہے اور ہر مومن کے اندر بھی ایک شیطان ہے جو ہمہ وقت اس کو آسائشوں کی طرف بلاتا اور خدا کی راہوں میں تکلیفوں سے ڈراتا ہے ہر وقت اس کو من مانی کرنے کی تلقین کرتا اور اطاعت کے رستوں سے پیچھے ہٹاتا ہے یہ شیطان ہے جو قید ہو جائے اور اگر اسے عمر قید ہو جائے تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی یہ حدیث صادق آئے گی کہ (۔) دنیا تو مومن کے لئے ساری زندگی قید خانہ بن جاتی ہے۔ پس عجیب بات ہے کہ لفظ مومن اور شیطان یہاں دونوں بظاہر ایک دوسرے پر انطباق کر رہے ہیں مگر معنے اگر سمجھ لیے جائیں تو اس میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ مومن کے اندر نفس امارہ کا شیطان ہے جو زندگی بھر ہمیشہ قید رہتا ہے اور ان معنوں میں دنیا مومن کا قید خانہ بنتی ہے۔

پھر ایک اور حدیث میں اسی مضمون کو یوں بیان فرمایا گیا ہے یہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو شیطان اور جن جکڑ دیئے جاتے ہیں اور آگ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

شیطان اور جن! یہ جن کیا چیز ہے جو شیطان کے ساتھ جکڑا جاتا ہے۔ شیطان اگر نفس امارہ ہے تو جن غصے کی حالت میں اور اشتعال کی حالت میں اپنے حواس کو بے قابو کر دینا یا حواس پہ سے قابو اٹھا لینے کا نام ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے غصے کو بھی ''جن'' کے لفظ سے یاد فرمایا ہے۔ پس شیطان کے علاوہ جن اس طرح قید ہوتا ہے کہ بعض لوگ جو ہیں بڑی جلدی مشتعل ہونے والے لوگ ہوتے ہیں اور مغلوب الغضب ہوتے ہیں مگر روزے کی حالت میں جب کوئی ان سے ایسی بات کہے جس کو وہ سمجھتے ہیں کہ ہماری بے عزتی ہو گئی' ہم پر چوٹ ماری گئی ہے تو اچانک آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی آواز سنائی دیتی ہے کہ کوئی غصہ کرے' کچھ زیادتی کرے تم نے آگے سے ویسا جواب نہیں دینا۔ تم یہ کہو میں روزے سے ہوں' میں مجبور ہوں۔ تو قید جو ہے وہ جن کی بھی ساتھ ہو گئی ہے اور جن سے مراد غصے کا جن ہے تو اشتعال کی حالت میں جو لوگ بدیاں کرتے اور بعض دفعہ ایسے ظلم کر جاتے ہیں کہ پھر ہمیشہ ہمیش کے لئے وہ اپنے جن کی سزا پاتے رہتے ہیں۔ ایک اشتعال کی حالت کا فعل عمر بھر کی قید میں اس کو مبتلا کر سکتا ہے یا پھانسی کے تختے پر لٹکا سکتا ہے یا اور کئی قسم کے عوارض میں مبتلا کر سکتا ہے کئی قسم کے پچھتاوے لگ جاتے ہیں۔

تو جن بھی بڑی خطرناک چیز ہے مگر اگر آپ کو پتہ ہو کہ جن ہے کیا؟ ورنہ جن کی اگر آپ تلاش کرتے پھریں کہ باہر سے کوئی جن آیا تھا یا نہیں آیا تھا تو کچھ بھی نہیں ملے گا آپ کو اور آپ کو پتہ بھی نہیں لگے گا کہ جن آزاد ہے حالانکہ آپ کی خاطر قید کیا جانے والا جن یہ غصے کا جن ہے اور شیطان نفس امارہ کا شیطان ہے یہ دونوں قید ہو جائیں تو آگ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ان کا آپس میں تعلق ہے۔ ہر ایک کے لئے آگ کے دروازے بند نہیں ہوتے جن کا جن قید ہو جائے' جن کا شیطان پکڑا جائے ان کے لئے آگ کے دروازے بھلا کیسے کھل سکتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہ ایک طبعی نتیجہ ہے۔ نفس امارہ کو لگام دے دیں اور غصے کو قابو میں کر لیں تو اس کے نتیجے میں لازم ہے کہ آپ سے ایسی نیکیاں سرزد ہوں جو خدا کے ہاں آپ کو مقبول بنا دیں چنانچہ فرمایا جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور ایک منادی کرنے والا منادی کرتا ہے اے خیر کے طالب آگے بڑھ اور اے شر کے چاہنے والے رک جا اور اللہ کے کئی ایسے بندے ہیں جنہیں آگ سے نکالا جاتا ہے یہ ہر رات کو ہوتا ہے۔

تو یہ ایسی تجربہ گاہ ہے رمضان جس میں انسان کو موقعے ملتے ہیں اپنے اوپر تجربات کرنے کے' نیکیوں میں آگے بڑھانے کے' بدیوں سے روکنے کے تجربے' غصے کی حالتوں پہ قابو پانے کے' نفس امارہ کے خلاف ایک جہاد کرنے کا موقع' ان موقعوں سے جو کامیابی سے گزر جاتا ہے اس کے متعلق کیا ہی سچ فرمایا ہے کہ ایسے بندے ہیں جنہیں آگ سے نکالا جاتا ہے۔ ہر رمضان ایک شخص کو ہمیشہ کے لئے جہنم سے نکال لیتا ہے اس جہنم سے جس کی طرف وہ روزمرہ بڑھتا چلا جاتا ہے اور اس کا کوئی اس کو خیال نہیں ہوتا کوئی شعور نہیں ہوتا اور فرمایا ایسا ہر رات کو ہوتا ہے۔ پس بڑے ہی وہ خوش نصیب ہیں جو رمضان کی راتوں میں کسی رات کو اٹھ کے جب تہجد پڑھ رہے ہوں تو دل پر ایک ایسی کیفیت طاری ہو جائے کہ انہیں جھنجھوڑ کے رکھ دے۔ ان کو خواب غفلت سے بیدار کر دے۔ انہیں احساس ہو کہ اب مجھے لازماً ایک نئے وجود کے طور پر زندہ رہنا ہو گا اور اس پہلو سے اس احساس کے بعد جب وہ خدا تعالیٰ سے مدد مانگتا ہے تو ہر رات خدا کے ایسے بندے ہیں جن کے متعلق یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ یہ جہنم سے نکل گئے ہیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 20 نومبر 2001ء)

# مضطرب دلوں کی دعا

اے مالک ہر دو سرا — اے مہرباں مشکل کشا
بے تاب ہو کر ہے اٹھا — تیری طرف دستِ دعا
اے شافیٔ مطلق خدا
جانِ جہاں کو دے شفا

سن کر یہ غم افزا خبر — بیمار ہے رشکِ قمر
ہیں مضطرب قلب و جگر — تیرا ہی ہے بس آسرا
اے شافیٔ مطلق خدا
جانِ جہاں کو دے شفا

اے خالقِ کون و مکاں — بخشش کے بحرِ بے کراں
سن لے دعائے بیکساں — ہر دل کی ہے یہ التجا
اے شافیٔ مطلق خدا
جانِ جہاں کو دے شفا

**چوہدری شبیر احمد**

# چند مفید نسخے اور طبی مشورے

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

## پرانی سردرد کا علاج

دھنیا خشک 100 گرام- کالی مرچ 3 گرام- چھوٹی الائچی 20 گرام سب کو گرائنڈر میں پیس لیں اور برابر وزن چینی ملا لیں- ایک تا دو چمچ چائے والے دن میں تین مرتبہ پانی چائے یا دودھ کے ساتھ حسب مزاج طبیعت و موسم استعمال کریں- ہمارے تجربہ میں بفضل خدا انتہائی مفید موثر سستا و بے ضرر علاج ثابت ہوا ہے- نیا یا سالوں پرانا درد بھی جاتا رہتا ہے درد شقیقہ (آدھے سر کا درد) کو بھی دور کرتا ہے- ہومیو دوا آر 16 ہر قسم کے سردرد کے لئے بہت مفید ہے-

## دائمی نزلہ

پرانا دائمی نزلہ جو عموماً چھینکوں سے شروع ہوتا ہے ٹھیک ہونے میں نہیں آتا سر درد کرتا ہے- دماغ، اعصاب و یادداشت بھی کمزور ہو تو اوپر والے نسخہ میں خشخاش 100 گرام- سونف 100 گرام پیس کر ملا لیں کوزہ مصری پیس کر سب کے برابر ملا لیں دو چمچ چائے والے کم از کم چھ ماہ تک متواتر استعمال کریں- یا اطریفل اسطوخودوس- اطریفل زمانی- تریاق نزلہ استعمال کریں- کھانا کھاتے وقت معدے کا 1/3 حصہ خالی رکھیں- قابض اشیاء سے پرہیز کریں- ہومیو علاج: ٹیسی لینم- انفلوئنزیم- سورائینم تمام 200 طاقت میں ملا کر ہفتہ میں ایک بار- نزلہ گلے میں گرے ساتھ چھینکیں ہوں تو ٹیسی لینم نیٹرم میور 200 ملا کر ہفتہ میں ایک یا دو بار-

## مسوڑھوں و دانتوں کے امراض

نیچرل ٹوتھ برش یعنی مسواک جو کسی بھی غیر زہریلے درخت کا ہو سکتا ہے استعمال کریں- عموماً گروسری سٹوروں سے خشک مسواک بنا بنایا مل سکتا ہے جو افادیت میں منجنوں اور ٹوتھ پیسٹوں سے کہیں بڑھ کر مفید ہے ہمیشہ مسواک اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کو کریں- مسواک کو دانتوں سے خوب چبائیں تا کہ دانتوں کی ورزش ہو دانت اور مسوڑھے مضبوط ہوں- منہ کا زہریلا لعاب خوب نکالیں- صبح اٹھ کر اور سونے سے قبل مسواک لازماً کریں- ہر کھانے کے بعد کلی کر کے منہ کو بخوبی صاف کر لیں- میٹھی اشیاء اور مشروبات سے پرہیز کریں- مسوڑھے خراب ہوں تو مرک سال 1000 سورائینم 1000 ملا کر ہفتہ میں ایک بار 3-4 ہفتے استعمال کریں-

## نیند نہ آنا اور بے چینی

نیند بلاشبہ خدا کی نعمت ہے اور صحت کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے صحیح و قدرتی نیند آنے سے آپ کے بہت سے ذہنی و جسمانی بدعوارض دور ہو جائیں گے- سارا دن جسمانی محنت، کام کاج خوب بھاگ بھاگ کر کریں اور جسم کو تھکائیں- یہ نیند کا قدرتی مفید علاج ہے صبح جلدی اٹھنے کو معمول بنائیں اس سے رات کو خود بخود جلدی نیند آئے گی- زندگی میں پیش آنے والے مسائل مشکل کشا، خدا کے حضور پیش کریں ہماری زیادہ سوچیں انہیں حل نہیں کر سکتیں البتہ ہمیں بے خوابی کا شکار بنا سکتی ہیں- درج ذیل نسخہ استعمال کریں- چار مغز 100 گرام- مغز بادام 100 گرام خشخاش 100 گرام کوزہ مصری 300 گرام پیس کر ملا لیں اور سوتے وقت 2 تا 4 چمچ چائے والے نیم گرم دودھ یا پانی کے ساتھ کھا لیں اور سر پر کدو یا خشخاش کے تیل کی مالش سونے سے قبل کریں- ایلو پیتھک نیند آور ادویات سے پرہیز کریں یہ بہت سارے مضر اثرات رکھتی ہیں نیز ان کی عادت ہو جائے تو چھوٹنے میں نہیں آتی-

## متفرق

اگر ناک کے اندر جھلی بڑھ گئی ہو تو ناک بند اور زکام کی شکایت رہتی ہے بعض اوقات سانس میں دشواری ہوتی ہے- Teucrium 200 ہفتہ میں ایک یا دو بار استعمال کریں-

اگر جسم اور چہرے پر غیر ضروری بال ہوں تو Thuja 10M مہینہ میں ایک یا دو خوراک کھائیں-

اگر چہرہ پر کیل ہوں تو درج ذیل ادویات استعمال کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا-

'Kali Bichro 30 'Belladonna 30 Sulphur 30 ہر ایک 30 طاقت میں ملا کر دن میں 3 مرتبہ استعمال کریں-

Calcflour 6X' Kallmur 6X' Silicea 6X دو گولیاں دن میں چار مرتبہ استعمال کریں-

اگر غصہ بہت آتا ہو تو

Chamomilla 1000 ایک ہفتہ کے وقفہ سے 3 یا 4 خوراک دیں یا Chamomilla 30 ایک خوراک دن میں 3 مرتبہ دیں-

## پیٹ میں گیس کا نسخہ

پیٹ کی گیس بہت پریشان کرتی ہو تو سونٹھ- اجوائین دیسی، زیرہ سفید پودینہ- سونف تمام کو پیس کر رکھ لیں ایک چمچ چائے والا کھانے کے بعد لے لیں یا Lycho 30' Carbo.V.30' China 30 ہر ایک 30 طاقت میں ملا کر 3-4 مرتبہ روزانہ لیں-

اگر ہاتھ پاؤں کی تلیاں اور سر کی چوٹی جلتی ہو پیشاب بھی جل کر آتا ہو قبض رہتی ہو تو-

آپ آلو بخارا خشک 15 تا 25 عدد رات ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھیں صبح اس کا پانی لے کر چینی سے میٹھا کر لیں- روزانہ نہار منہ پئیں- اور ہومیو دوا سلفر 200 کی ایک خوراک ہفتہ میں ایک یا دو بار استعمال کریں-

سردی سے ہاتھ پاؤں پھٹ جاتے ہوں

سورائینم 200- ہفتہ میں ایک یا دو بار

پٹرولیم 30 ایک خوراک صبح دوپہر شام

سیمنٹ سے ہاتھ خراب ہو جاتے ہوں تو

رسٹاکس 1000 - سلفر 1000 باری باری ایک ہفتہ کے بعد چند ماہ تک استعمال کریں-

جلد کا اگزیما ہو تو

رسٹاکس 200 - سلفر 200 باری باری ہفتہ میں ایک یا دو بار-

یچی بوٹی یا معجون عشبہ معجون چوب چینی کا عرصہ تک استعمال کریں-

## شوگر کا مفید نسخہ

جامن کی گٹھلی کی گری پیس کر آدھا چمچ چائے والا 2-3 بار لیں یا کریلا کا پانی پئیں- (5 چمچ صبح و شام) یا سفوف کریلا خشک یا نیم کے پتے پیس کر کیپسول بھر کے 2 کیپسول 3 بار یا گڑمار بوٹی پیس کر ایک چمچ صبح شام لیں یا قرص ذیابیطس کسی اچھے دواخانہ کی تیار کردہ استعمال کریں- قرص سلاجیت بھی مفید ہے-

## شوگر کے لئے ایک اور ہومیو نسخہ

کلکیریا فاس، کالی فاس، نیٹرم فاس، نیٹرم سلف تمام 6x میں دن میں چار مرتبہ استعمال کریں-

طبیعت میں وہم بہت پایا جاتا ہو تو-

آرسینک سی ایم ایک خوراک ایک ماہ کے وقفہ سے کھلائیں انشاء اللہ افاقہ ہوگا-

## نظر کی کمزوری اور بالوں کی سفیدی

یادداشت و نظر کمزور ہو اور سر کے بال بھی سفید ہو رہے ہوں- اس کے لئے ہرڑ- بہیڑہ آملہ کا سفوف ایک چمچ صبح و شام مسلسل کئی ماہ تک استعمال کریں- یا سفوف برہمی بوٹی ایک چمچ صبح و شام یا اطریفل اسطوخودوس و اطریفل کشنیز ملا کر استعمال کریں- آنکھوں میں (سرمہ) کحل الجواہر لگائیں- ہربل کیپسول سویا لیسی تھین وٹیبلٹ جنکگو بائی لوبا استعمال کریں بے حد مفید ہے-

## موٹاپے کے لئے نسخہ

جسم کو نارمل رکھنا ایک مسلسل جدوجہد مانگتا ہے وقتی طور پر جذبات میں آ کر بہت سی اشیاء جو موٹاپا پیدا کرتی ہیں یکدم بند کر دینا اور پھر شروع کر لینا اس سے یہ مسئلہ حل نہیں ہو سکتا اس کے لئے جہد پیہم کی ضرورت ہے- بدہضمی کا علاج کروانا بھی ضروری ہے- اور پختگی اور استقلال سے عمل کریں نہ صرف آپ کا وزن کم ہوگا بلکہ انشاء اللہ کم رہے گا درج ذیل علاج بھی کریں-

ریوند خطائی - نوشادر- قلمی شورہ ہم وزن پیس کر کیپسول میں بھر لیں ایک کیپسول صبح دوپہر شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں یا سفوف کسیر جگر استعمال کریں- نہار منہ پانی پئیں اور دن میں بھی بکثرت پانی پئیں-

## اعصاب اور نظر کی کمزوری

دماغ اعصاب حافظہ- نظر عام جسمانی صحت کمزور ہے پڑھائی سے بھی دل اچاٹ رہتا ہو- تو گرم مصالحہ جات چائے وغیرہ سے پرہیز کریں- چھلکا اسپغول- دھنیا خشک کوزہ مصری خشخاش تمام ہم وزن پیس کر ملا لیں- اور دو چمچ صبح و شام لسی کے ساتھ استعمال کریں- (چند ماہ تک)

## کمر درد اور جوڑوں کے درد کا علاج

یہ سادہ نسخہ بلا مبالغہ ہمارے تجربہ میں ہزاروں مرتبہ آزمانے پر بفضل خدا مفید ثابت ہوا ہے اس سے انتڑیوں کی راہ سے مادہ فاسد خارج ہوتا ہے- کئی ماہ تک مسلسل استعمال کرنا پڑتا ہے- مصبر- سورنجاں شیریں- پوست ہرڑ برابر وزن پیس کر ملا لیں- اور بڑے سائز کے کیپسول میں بھر لیں- سوتے وقت ایک یا دو کیپسول نیم گرم دودھ یا پانی یا چائے کے ساتھ کھائیں- یا حب سورنجاں یا حب تنکار و معجون فلاسفہ و معجون سورنجاں عرصہ تک استعمال کریں-

## بدہضمی- گیس قبض سینے کی جلن

ان امراض میں Antacid دوائی سے وقتی افاقہ رہتا ہے چھوڑنے سے پھر تکلیف لوٹ آتی ہے-

نہار منہ تازہ پانی میں شہد ملا کر پئیں- دہی چھلکا اسپغول ڈال کر کھائیں- سبزیاں پھل اور سلاد بکثرت استعمال کریں- تیز مصالحہ جات میدہ کی مصنوعات و چائے کی کثرت سے پرہیز کریں- زیادہ مسلسل بیٹھنا بھی مضر ہے- پودینہ اجوائین دیسی- سونف- زیرہ سفید- سونٹھ تمام ہم وزن پیس لیں اور ایک چمچ صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں-

کاربو ویج، چائنا، لائیکو پوڈیم 30 طاقت میں تمام ملا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کریں- یا

آئرس ورسیکلر 200، سلفر 200، ہفتہ میں ایک

باقی صفحہ 6 پر

# دنیا کی چند معروف آبشاروں کا تعارف

## قدرت کا عظیم شاہکار نیاگرا فالز کو دیکھ کر دل حمد الٰہی سے لبریز ہو جاتا ہے

مکرم مہر غلام احمد نسیم صاحب امریکہ

گزشتہ دنوں ایک مرتبہ پھر نیاگرا آبشار دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اس سے قبل 1999ء میں کینیڈا کی طرف سے دیکھی تھی۔ اس دفعہ رات کا وقت تھا اور پھر وقت کی کمی کی وجہ سے قدرت کے اس یکتا شاہکار کا تفصیلی نظارہ دل بھر کر نہیں ہو سکا تھا۔

### آبشار کا تعارف

نیاگرا آبشار (Niagara Falls) کے دو حصے ہیں ایک کو کینیڈین فالز کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس حصہ کو کینیڈا کی سرزمین سے دیکھنے والوں کو ایک منفرد نظارہ پیش کرتی ہے۔ اس حصہ آبشار کو ہارس شو (Horse Shoe) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ آبشار کا دوسرا حصہ امریکن فالز کہلاتا ہے۔ جس کا نظارہ امریکہ کی سرزمین سے صحیح طور پر ممکن ہے۔

آبشار کے یہ دونوں حصے دریائے نیاگرا پر واقع ہیں۔ یہ دریا امریکن جھیل ایری (Lake Erie) کو کینیڈین جھیل انٹاریو (Lake Ontario) سے ملاتا ہے۔ اس دریا کی لمبائی صرف 25 میل ہے۔ جھیل ایری اس دریا کا گویا منبع ہے۔ اس دریا کا بہاؤ شمال کی جانب ہے اور 25 میل کے بعد کینیڈین جھیل انٹاریو میں ختم ہو جاتا ہے۔ یہ دریا امریکن ریاست نیویارک اور کینیڈین ریاست انٹاریو کی سرحد کا کام بھی دیتا ہے۔ جھیل ایری سے نیاگرا آبشار تک جو اس کی کل لمبائی کا قریباً نصف حصہ ہے، دریا کی سطح ہموار ہے اس کے مقابلہ میں آبشار کے مقام کی دوسری جانب کی سطح 326 فٹ نیچی ہے۔ آبشار کے مقام پر پہنچنے سے چند میل پہلے دریا کا پانی سطح زمین پر کسی قدر پھیل جاتا ہے اور دو چھوٹے جزیرے بناتا ہوا آبشار کی صورت میں بدل جاتا ہے۔

بڑی آبشار جسے ہارس شو کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور کینیڈا کی طرف سے اس کا پانی 186 فٹ کی بلندی سے گرتا ہے اور یہ 2,950 فٹ چوڑی ہے۔ امریکہ کی طرف سے آبشار جو امریکن آبشار کہلاتی ہے اس سے چھوٹی ہے۔ اس کی بلندی 193 فٹ ہے۔ اس کی چوڑائی 1400 فٹ ہے۔ اس آبشار پر رات کے وقت بجلی کی سفید اور رنگدار شعاعیں قریب ہی تعمیر شدہ ٹاور سے ڈالی جاتی ہیں جو اس کی شان میں اضافہ کا باعث بنتی ہیں۔

قدرت کے اس عظیم شاہکار کو دیکھ کر دل خالق کائنات کی حمد سے لبریز ہو جاتا ہے۔ ہماری بھی یہی حالت تھی۔ میں اور میرے ساتھی رات گئے تک قدرت کے اس عظیم عجوبہ کا نظارہ کرتے رہے اور ساتھ ہی خالق کائنات کی حمد کے ترانے گاتے رہے۔

### وکٹوریا آبشار

نیاگرا آبشار کا ذکر مجھے یاد ماضی میں لے گیا ہے لہٰذا تشکرانہ کے طور پر یہ بھی ذکر کرتا چلوں کہ آج سے بائیس تیئیس سال قبل زیمبیا (Zambia) وسطی افریقہ میں دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں مقیم تھا کہ ایک احمدی دوست جو وکٹوریا آبشار کے قریب کے شہر میں رہائش پذیر تھا اور جسے دعوت الی اللہ کا بڑا شوق قدرت کی طرف سے ودیعت تھا اور بہت سے افراد ان ایام میں اس کی تبلیغی دعوت سے متاثر تھے اس نے پیغام بھیجا کہ دعوت الی اللہ کا اچھا موقع ہے۔ چنانچہ لوساکا، جہاں مشن کا مرکز تھا، سے میں وہاں پہنچا اور دعوت الی اللہ کا کام شروع کر دیا اور دعوت الی اللہ کے موجود موقعوں سے فارغ ہوئے تو فیصلہ ہوا کہ قریب ہی واقع شہرہ آفاق آبشار وکٹوریہ (Victoria) ہے اس کا نظارہ بھی کر لیا جائے۔ قدرت کے شاہکار دیکھنے کا شوق تو تھا ہی لہٰذا اس دعوت کو غنیمت سمجھا اور آبشار دیکھنے چل پڑے۔ آبشار پر نظر پڑتے ہی حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کا شعر بے ساختہ زباں پر جاری ہو گیا

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی راہ ہے ترے دیدار کا

چنانچہ خالق کائنات اور رب العلمین کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے شہرہ آفاق آبشار وکٹوریا دیکھی۔

یہ آبشار دریائے زیمبزی (Zambezi) پر زیمبیا اور زمبابوے کے درمیان ہے۔ اور دریائے زیمبزی کے منبع اور دھانے کے قریباً درمیان میں ہے۔ آبشار کے مقام پر دریا کی چوڑائی قریباً ایک میل ہے۔ دریا کا پانی یکدم ایک گہری اور تنگ گھاٹی میں گرتا ہے۔ آبشار کی بلندی اطراف کی نسبت وسط میں زیادہ ہے۔ وسط کی بلندی 355 فٹ ہے۔ پانی کے تیزی کے ساتھ گرنے سے فضا میں بلند ہونے والے بخارات کئی میل دور سے نظر آتے ہیں۔ ان بخارات دھند جیسے بادلوں اور آبشار کی گرجدار آواز کی وجہ سے وہاں کے اصل باشندے اسے "گرجتا ہوا دھواں" کہتے ہیں۔ اس آبشار کی خوبی یہ ہے کہ قدرت نے دریا کے بہاؤ کے عین درمیان میں ایک شگاف ڈال دیا اور اس شگاف کی دوسری جانب بھی ویسی ہی بلندی ہے جیسی کہ پانی گرنے کی جگہ کی ہے۔ اس لئے نظارہ کرنے والے سامنے کی بلندی پر جا کر نظارہ کرتے اور محظوظ ہوتے ہیں یہاں قدرتی طور پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ دریا کا بہاؤ پھر رواں دواں کیسے ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ پانی کا بہاؤ ایک طرف ہوتے ہوئے تنگ سی وادی میں اپنا سفر جاری رکھتا ہے۔

### کیچور آبشار
### (Kaicteur Falls)

ایک اور آبشار کا ذکر بھی ہو جائے یہ گی آنا جنوبی امریکہ، کی کیچور آبشار ہے۔ گی آنا میں دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں 1965ء تا 1969ء مقیم رہا اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے دعوت الی اللہ کا فریضہ انجام دیا۔ اس ملک میں تین مشہور آبشاریں ہیں ان میں سب سے بڑی اور سیاحوں کی دلچسپی کا باعث کیچور فالز ہے۔ یہ وہاں کے پوٹارو (Potaro) دریا پر واقع ہے۔ اس کی بلندی ایک مقام پر 471 فٹ ہے اور تھوڑا آگے چل کر دوبارہ 71 فٹ کی بلندی سے پانی گرتا ہے۔ اس کی چوڑائی 350 فٹ ہے۔ گی آنا جس کے معنی مقامی زبان میں "پانی کی سرزمین" (Land of Water) کے ہیں، میں تین بڑے دریا ہیں۔ ان پر اس آبشار کے علاوہ بھی دو مشہور آبشاریں ہیں۔

### چند دیگر مشہور آبشاریں

اینجل آبشار (Angel Falls) وینزویلا جنوبی امریکہ میں ہے۔ یہ دنیا کی بلند ترین آبشار ہے اس کی بلندی 3212 فٹ ہے جو نیاگرا آبشار سے بیس گنا ہے۔ دنیا کی دوسری بلند ترین آبشار کوکینام (Kukenaam) بھی وینزویلا میں ہی ہے اس کی بلندی 2000 فٹ ہے۔ تیسری بلند ترین روریما (Roraima) آبشار برازیل میں ہے اس کی بلندی بھی 2000 فٹ ہے لیکن خشکی کے موسم میں وہ تقریباً بند ہو جاتی ہے۔

ساری دنیا میں آج تک دریافت شدہ کل 27 آبشاروں کا ذکر ملتا ہے۔ ان میں سے 13 شمالی امریکہ اور باقی ماندہ 14 دنیا کے مختلف ممالک میں ہیں۔

---

بقیہ صفحہ 5

یادو ہارنکس وامیکا 30 روزانہ 3 بار۔

### خراٹے

برائٹا کارب جمع لیکنم 200 ملا کر ہفتہ میں دو بار

### ڈراؤنے خواب

نیٹرم میور کالی فاس 6X ملا کر

درج ذیل ہدایات پر عمل کریں۔ شام کا کھانا جلدی کھائیں۔ کم کھائیں۔ جلدی سوئیں۔ پاکیزہ و نیک خیالات میں سوئیں۔ دعائیں اور ذکر الٰہی کرتے کرتے سوئیں۔ اگر بدہضمی و قبض کی شکایت ہے تو اس کا علاج کریں۔

نیٹرم میور فیرم فاس کلکیر یا فاس ملا کر 6X میں دیر تک استعمال کریں۔

درج ذیل دیسی نسخہ دونوں کے لئے مفید ہے۔

اسفغین دو چمچ چائے بھر یا سونف دو چمچ یا املتاس کا چھلکا ایک چمچ یا ریوند چینی ایک چمچ یا انجیر 3 عدد یا پودینہ خشک ایک چمچ یا زیرہ سفید ایک چمچ فرداً فرداً کسی ایک کا جوشاندہ۔ بنا کر استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

یا معجون سپاری پاک یا مستورین یا اکسیر نسواں اصلی بھی مفید ادویہ ہیں۔

### لکنت

اگنو نائٹ سی ایم۔ صرف ایک خوراک حسب ضرورت ایک ماہ کے بعد پھر دہرائیں یا اگنو نائٹ سٹرامونیم 200 میں ملا کر ہفتہ میں ایک بار

اگر ٹائیفائیڈ کے سبب لکنت پیدا ہوئی ہو تو ٹاکفائیڈنیم سی ایم دیں۔

---

### تحریک جدید کا ایک مطالبہ۔ دعا

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"پس وہ لولے لنگڑے اور اپاہج جو دوسروں کے کھانے سے کھاتے ہیں جو دوسروں کی امداد سے پیشاب پاخانہ کرتے ہیں اور وہ بیمار اور مریض جو چارپائیوں پر پڑے ہیں اور کہتے ہیں کاش! ہمیں بھی طاقت ہوتی اور ہمیں بھی صحت ہوتی تو ہم بھی اس وقت دین کی خدمت کرتے ان سے میں کہتا ہوں کہ ان کیلئے بھی خدا تعالیٰ نے دین کی خدمت کا موقعہ پیدا کر دیا ہے وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹائیں اور چارپائیوں پر پڑے پڑے خدا تعالیٰ کا عرش ہلائیں تا کہ کامیابی اور فتح مندی آئے۔"

(مطالبات تحریک جدید ص 129)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## درخواست دعا

○ مکرم مہر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ رحیم یار خاں کو 10 نومبر کو ربوہ بس سٹاپ پر ایک حادثہ پیش آیا جس میں انہیں پیشانی پہ معمولی چوٹیں آئیں جبکہ ایک پنڈلی کی ہڈی فریکچر ہوگئی۔ مربی صاحب ان دنوں فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کی خدمت میں صحت کامل و عاجل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم سجاد احمد صاحب کارکن وقف جدید لکھتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم جلال احمد صاحب کا مورخہ 10 نومبر کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے۔

○ مکرم صوبیدار محمد اسلم اعوان صاحب مرحوم سابق کارکن نظارت امور عامہ کا نواسہ ذیشان احمد عمر پانچ سال (واقف نو) جرمنی میں شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت کاملہ اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم بشارت اللہ مہر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی صبغۃ الہادی رفعت صاحبہ نے امسال ڈیرہ غازی خان بورڈ سے ایف ایس سی پری میڈیکل کا امتحان 847/1100 نمبر حاصل کر کے پاس کیا ہے۔ اب میڈیکل داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ میں اعلیٰ کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## میاں محمد صدیق بانی

### گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

### 2002 کا اپ ڈیٹ

○ مورخہ 7 نومبر 2002ء تک اس مقابلہ کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں۔ ان تمام احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر اس سے زیادہ ہوں وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2002ء مقرر ہے۔ ان نمبروں سے زیادہ نمبر لینے کی صورت میں پوزیشن تبدیل ہو جائیگی۔

پری انجینئرنگ مہشان جاوید صاحب ابن رشید احمد جاوید صاحب حاصل کردہ نمبر 906 لاہور بورڈ۔

پری میڈیکل صبوحہ الوحید صاحبہ بنت پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب حاصل کردہ نمبر 926 فیڈرل بورڈ۔

جنرل گروپ خنسہ ماریہ صاحبہ بنت الطاف احمد گوندل صاحب حاصل کردہ نمبر 908 گوجرانوالہ بورڈ۔

(نظارت تعلیم)

## سانحہ ارتحال

○ مکرمہ نسیم ذکاء صاحبہ جنوبی چھاؤنی لاہور لکھتی ہیں۔ خاکسار کے میاں محترم ذکاء اے ملک صاحب ہینڈ رائٹنگ ایکسپرٹ آف جنوبی چھاؤنی لاہور مورخہ 23 ستمبر 2002ء بروز پیر وفات پاگئے۔ آپ محترم ملک مظفر احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ اسی دن بعد نماز عصر کڑک ہاؤس میں محترم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہ ان کی تدفین ہانڈو گجر احمدیہ قبرستان میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے سوگواران میں خاکسارہ (اہلیہ) کے علاوہ ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ محترم ملک صاحب بہت ملنسار نہایت شریف النفس اور بہت مہمان نواز اور دعوت الی اللہ کا بہت جوش رکھنے والا وجود تھے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ مولیٰ اپنے خاص فضل سے آپ کے درجات بلند فرمائے۔

○ مکرم رشید احمد ضیاء صاحب کارکن دارالقضاء اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کا نواسہ مجید احمد ابن چوہدری وحید احمد صاحب عمر چھ سال ٹریفک حادثہ میں جرمنی میں وفات پاگیا۔ محترم نیشنل امیر صاحب جرمنی نے نماز جمعہ کے بعد مورخہ 8 نومبر 2002ء کو ناصر باغ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب خادم درویش کا پوتا تھا۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

## اعلان دارالقضاء

○ مکرم جاوید اقبال صاحب ابن مکرم رشید احمد صاحب ساکن مکان نمبر 3/40 محلہ دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 3/40 دارالعلوم شرقی رقبہ دس مرلہ ان کے نام بطور متاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ میرے اور میری بہن محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ کے علاوہ ان کا کوئی اور وارث نہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ میری بہن کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

# خبریں

### ربوہ میں طلوع وغروب

| | | | |
|---|---|---|---|
| بدھ | 13-نومبر | زوال آفتاب | : 11-52 |
| بدھ | 13-نومبر | غروب آفتاب | : 5-13 |
| جمعرات | 14-نومبر | طلوع فجر | : 5-11 |
| جمعرات | 14-نومبر | طلوع آفتاب | : 6-33 |

**جنرل مشرف وردی اتار دیں صدر مان لیں گے** متحدہ مجلس عمل کے راہنما قاضی حسین احمد نے سوموار کے روز صدر جنرل مشرف سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد قاضی حسین احمد نے بتایا کہ صدر جنرل پرویز مشرف کو واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ ایل ایف او واپس لے لیں آئین بحال کر دیں اور وردی اتار دیں تو ہم انہیں صدر پاکستان تسلیم کر لیں گے۔ صدر کو پندرہ صفحات پر مبنی ورکنگ پیپر بھی پیش کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ صدر کے پاس اسمبلی توڑنے کے اختیار کی بجائے وزیراعظم اور حکومت برطرف کرنے کا اختیار ہونا چاہئے ریفرنڈم کے ذریعہ صدر بننے کی کوئی آئینی حیثیت نہیں ہے۔ ڈیڈلاک ختم کرنے کیلئے اسمبلی کا فوری اجلاس بلایا جائے۔

## اعلان داخلہ

○ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ کالج میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی اسلام آباد نے 2 سالہ بی ایس سی MLT کورس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 30 نومبر 2002ء تک جمع کروائے جاسکیں گے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 29- اکتوبر 2002ء۔

○ دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے ایک سالہ "مطالعہ حدیث مراسلاتی کورس (اردو)" اور "مطالعہ اسلام مراسلاتی کورس (انگریزی)" میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 25 نومبر 2002ء تک وصول کئے جائیں گے مزید معلومات کیلئے جنگ 29- اکتوبر 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

○ سکول آف فزیوتھیراپی میو ہسپتال لاہور نے چار سالہ B.Sc فزیوتھیراپی میں داخلہ کا علان کیا ہے داخلہ فارم 25 نومبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 2 نومبر 2002ء دیکھئے۔

○ نان فارمل ڈسٹنس ایجوکیشن سنٹر (NFDEC) یونیورسٹی آف سندھ حیدر آباد نے B. Ed اور M. Ed میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 31 ستمبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 2 نومبر۔

○ گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن برائے خواتین ٹاؤن شپ لاہور میں انڈر گریجویٹ ڈپلومہ ان فزیکل ایجوکیشن میں چند نشستیں خالی ہیں۔ خواہش مند طالبات کالج سے رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

**جاوید ہاشمی کی رہائی کا حکم** لاہور ہائی کورٹ نے مسلم لیگ ن کے قائم مقام صدر اور نومنتخب ایم این اے و پارلیمانی لیڈر مخدوم جاوید ہاشمی کی درخواست ضمانت منظور کرتے ہوئے ان کی رہائی کا حکم جاری کیا ہے۔ انہیں پانچ لاکھ کے دو مچلکے داخل کرنے کا کہا گیا ہے۔

**سیاسی جماعتوں سے فیصلہ نہ ہوا تو اکثریتی پارٹی کو دعوت حکومت دی جائیگی** وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ اگر سیاسی جماعتوں سے حکومت سازی کیلئے فیصلہ نہ ہوسکا تو پھر حکومت بنانے کیلئے اکثریتی پارٹی کو دعوت دی جائیگی۔ دوبارہ الیکشن نہیں ہونگے۔

**فارورڈ بلاکس بننے کا خطرہ** مسلم لیگ (ق) کی حمایت کیلئے بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ پی پی پی کے 20 اور مسلم لیگ (ن) کے پانچ ارکان پر مبنی فارورڈ بلاک بن چکا ہے۔ اگر ان ارکان کی حمایت مل گئی تو ظفر اللہ جمالی کیلئے وزیراعظم بننے کا راستہ صاف ہو جائیگا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ (ق) لیگ کو 193 اراکین کی حمایت حاصل ہو چکی ہے۔

**غزہ پر حملہ** اسرائیلی ہیلی کاپٹرز نے غزہ پر حملہ کر کے ایک بڑی ورکشاپ پر سات میزائل فائر کئے جس سے بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی اور ورکشاپ جل کر راکھ کا ڈھیر ہوگئی۔ مغربی کنارے کے شہر نابلوس میں فلسطینیوں اور اسرائیلی فوج میں تصادم ہوا۔ ایک مسلح مشتبہ فلسطینی کی فائرنگ سے 5 یہودی ہلاک ہوگئے۔ فلسطینیوں کو ان کے گھروں میں بند کر دیا گیا۔

**صدام کو ختم کرنا آسان نہیں** اخبار جاپان ٹائمز کے مطابق اسلامی بنیاد پرستی کے ماہر دیار شوان کا کہنا ہے کہ اسامہ کا نعرہ کمزور پڑنے کا یہ مطلب نہیں کہ امریکہ کے لئے نفرت نہیں کی جاتی۔ مسلمانوں سے زیادہ عرب قوم میں امریکہ سے نفرت بڑھی ہے۔ عرب تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ طالبان کی طرح صدام کو ختم کرنا آسان نہیں عراق پر حملہ عرب اسرائیل جنگ ہوسکتا ہے۔

**امریکہ جنگ کا بہانہ نہ بنائے** عرب لیگ کے وزراء خارجہ نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ امریکہ کو عراق کے بارے میں اپنی قرارداد کو جنگ کیلئے بہانے کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہ دے۔ عراق کے خلاف کارروائی پورے خطہ پر حملہ تصور ہوگی۔ امریکہ اپنے وعدے کا احترام کرے۔ دریں اثنا واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا ہے کہ صدام حکومت کو ہر صورت میں غیر مسلح کیا جائے گا۔ کولن پاول نے اپنے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ حملے کیلئے سلامتی کونسل کی اجازت کی ضرورت نہیں۔

باقی صفحہ 8 پر

بقیہ صفحہ 7

**امریکہ میں شدید طوفان بادو باراں** امریکہ کی تین ریاستوں میں شدید طوفان بادوباراں سے 150-افراد سے زائد زخمی اور درجنوں لاپتہ ہیں- درخت جڑوں سے اکھڑ گئے بجلی اور مواصلات کا نظام درہم برہم ہوگیا- ریاست ٹینسی میں 22، ریاست الباما میں 12 اور ریاست اوہائیو میں 6-افراد ہلاک ہوگئے-

**عراق کو دھمکی** امریکہ نے ایک بار پھر عراق کو دھمکی دی ہے کہ اس بار اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کے ساتھ عدم تعاون کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی عراق کو نیا کھیل کھیلنے کی اجازت دی جائے گی-

**خوست اور پکتیا میں ہیلی کاپٹر تباہ** افغانستان کے صوبے خوست میں ایک امریکی فوجی ہیلی کاپٹر تباہ ہو گیا ہے جس میں 15-افراد ہلاک ہوگئے- افغانستان میں امریکی فوجیوں کی موجودگی کے مخالفین نے ایک بار پھر امریکی فوجیوں کے ٹھکانوں پر راکٹوں سے حملہ کیا- صوبہ پکتیا میں امریکیوں کی 3 گاڑیاں تباہ ہوگئیں- جن میں 16-امریکی فوجی بھی ہلاک ہوگئے- واشنگٹن پوسٹ کے مطابق امریکی فوج کے ایک اعلیٰ عہدیدار جنرل رچرڈ مائرز نے کہا ہے کہ امریکہ نے افغانستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنے کی اپنی توانائی کھو دی ہے کیونکہ القاعدہ اور طالبان کی باقیات تمام امریکی حربوں کو ناکام کرنے میں بہت زیادہ کامیاب رہی ہیں- القاعدہ نے اپنے آپ کو امریکہ کا انتہائی شاطر حریف ثابت کیا ہے-

**مسافر طیارہ سمندر میں گر کر تباہ** فلپائن میں ایک چھوٹا مسافر طیارہ سمندر میں گر کر تباہ ہوگیا- جس کے باعث 29-افراد ہلاک ہوگئے- اکثریت غیر ملکیوں کی تھی- مسافروں کا تعلق تائیوان، جاپان، جنوبی کوریا اور آسٹریلیا سے تھا جو سیر وسیاحت کیلئے فلپائن آئے تھے- 5-مسافروں کو زندہ بچا لیا گیا- حادثہ ایئر پورٹ سے ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر پیش آیا انجن کی خرابی کے باعث حادثہ پیش آیا-

**جرمنی میں مسلمانوں کی تجہیز و تکفین کی مشکلات** جرمنی میں مقیم مسلمانوں کو موت کے بعد تجہیز و تکفین کی روایتی مذہبی رسومات میں دشواریوں کا سامنا ہے- ایک سروے کے مطابق جرمنی میں ترک مسلمان سب سے بڑی تعداد میں آباد ہیں- انہیں یہ سہولت حاصل ہے کہ موت جرمنی میں واقع ہو تو میت کو بذریعہ جہاز ترکی بھیج دیا جاتا ہے- جس پر 3 ہزار یورو لاگت آتی ہے- ترک مسلمانوں کے باقاعدہ قبرستان جرمنی میں موجود ہیں لیکن 90 فیصد میتوں کو ان کے وطن دفنایا جاتا ہے-

## اعلان داخلہ

- پنجاب یونیورسٹی لاہور نے علوم اسلامیہ میں Ph.D کرانے کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں- فارم 16 نومبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں- مزید معلومات کیلئے جنگ 6 نومبر-
- پاکستان سٹڈی سنٹر یونیورسٹی آف سندھ جام شورو نے M.A پاکستان سٹڈیز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے- داخلہ فارم 10 دسمبر تک وصول کئے جائیں گے- مزید معلومات کیلئے ڈان 7 نومبر-

(نظارت تعلیم)


TUITION
ENGLISH : TENSES
(+2000 PATTERNS IN 1 MONTH)
PROFESSOR SAJJAD
31/55 D.U.S RAB. ☎212694

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

شادی بیاہ پارٹی اور ہر قسم کے فنکشنز کیلئے
ہمارے پاس تشریف لائیں-
فون: 5832655 موبائل: 0303-7558315
172-173 بینک سکوائر مارکیٹ، ماڈل ٹاؤن لاہور

خوش آمدید رمضان المبارک
پکوان مرکز
افطاری کے اوقات میں پکے پکائے تیار کھانے فی دیگ کے حساب سے مناسب قیمت پر حاصل کریں
اور اب
شادی بیاہ و دیگر فنکشنز پر لذیذ پاکستانی کھانوں کے علاوہ چائنیز کھانے بھی تیار کئے جاتے ہیں
"لطف اٹھائیں اور وقت بچائیں"
گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون نمبر 212758


روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61